Paper Code Number: **2025**	**2024 (1st-A)** انٹرمیڈیٹ پارٹ-I (جماعت گیارہویں)	رول نمبر MTN-1-24

کل نمبر = 20	وقت 20 منٹ	معروضی	گروپ-پہلا	پرچہ-پہلا	اردو(لازمی)

سوال نمبر 1 ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A،B،C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	جس غزل میں ردیف ہو، کہلاتی ہے۔	طویل غزل	مقفیٰ غزل	مردف غزل	غیر مردف غزل
2	حسنِ مطلع آتا ہے۔	مقطع سے پہلے	مطلع سے پہلے	مقطع کے بعد	مطلع کے بعد
3	مطلع کے لیے ضروری ہے کہ وہ شعر ہو۔	پہلا	دوسرا	درمیانہ	آخری
4	وقت اچھا بھی آئے گا ناصرؔ غم نہ کر زندگی پڑی ہے ابھی مثال ہے۔	مطلع کی	تلمیح کی	مقطع کی	استعارہ کی
5	جس چیز سے تشبیہ دی جائے وہ کہلاتی ہے۔	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ
6	"موتیوں جیسے دانت" اس میں مشبہ ہے۔	جیسے	چمک دمک	موتیوں	دانت
7	لفظ کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہوتا ہے۔	تشبیہ میں	تلمیح میں	استعارہ میں	ردیف میں
8	استعارہ کا رکن ہے۔	وجہ شبہ	غرض تشبیہ	حرف تشبیہ	وجہ جامع
9	"یدِبیضا" ہے۔	تشبیہ	تلمیح	استعارہ	قافیہ
10	اُسے ڈکار _____ ہے۔	آئی	آیا	آئے	آئیں
11	تلوار _____ نیام خوبصورت ہے۔	کے	کیں	کی	کا
12	یہ اونٹ _____ نکیل ہے۔	کا	کی	کے	کیں
13	اس کے چہرے پر نقاب _____ ہے۔	بھلی لگتی	بھلے لگتے	بھلا لگتا	بھلی لگتیں
14	ہمیں دیر نہیں _____ چاہیے۔	کرنی	کرنا	کرنے	کرنیں
15	سرسید نے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیا تھا۔	علی گڑھ کو	آگرہ کو	دلی کو	میرٹھ کو
16	ڈاکٹر لی کارک نے "التصریف" کو منتقل کیا۔	انگریزی میں	فرانسیسی میں	جرمن میں	اطالوی میں
17	حضرت قمر نے نظم میں زندگی کو تشبیہ دی تھی۔	باغ سے	پھول سے	خوشبو سے	شبنم سے
18	"اوور کوٹ" کے نوجوان کے ہیٹ کا رنگ تھا۔	سفید	سیاہ	سبز	بادامی
19	طلبہ کی خالص ترین قسم ہوتی ہے۔	جمالی طلبہ	جلالی طلبہ	خیالی طلبہ	خالی طلبہ
20	جنگل، منگل، دنگل، الفاظ ہیں۔	ہم ردیف	ہم قافیہ	ہم معنی	ہم خیال

ParhloPakistan.com

اردو (لازمی) پرچہ - پہلا گروپ-پہلا	انشائیہ	وقت = 2.40 گھنٹے	کل نمبر = 80

نوٹ۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر اور جزو نمبر درج کیجیے جو کہ سوالیہ پرچے میں درج ہے۔

حصہ اول

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 10 = 1 + 1 + 4 + 4

(i) وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ، ہجوم ۔۔۔ کُوکُو کا شور ، نالۂ حق سِرُّہٗ کی دُھوم

(ii) سبحان رَبَّنَا کی صدا تھی ، علَی العُموم ۔۔۔ جاری تھے وہ جو اُن کی عبادت کے تھے رسوم

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10 = 1 + 3 + 3 + 3

(i) نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی ۔۔۔ بہت دیر کی، مہرباں آتے آتے

(ii) سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو ۔۔۔ وہی رہ گئی، درمیاں آتے آتے

(iii) مرے آشیاں کے تو تھے چار تنکے ۔۔۔ چمن اڑ گیا، آندھیاں آتے آتے

حصہ دوم

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔ 15 = 1 + 1 + 10 + 3

(الف) ایک نہایت عاجز مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیز گاری اور بے لاگ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اس کے زمانہ میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک، اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن گو معلوم نہیں ہوتا مگر اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے ایک عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

(ب) یہ صحیح ہے کہ انسان روٹی پر ہی زندہ نہیں رہتا ۔۔۔۔ اسے مرغ مسلّم کی بھی خواہش ہوتی ہے۔ اگر آپ کا عقیدہ ہے کہ خدا نے مرغی کو محض انسان کے کھانے کے لیے پیدا کیا تو مجھے اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ صاحب! مرغی تو در کنار، میں تو انڈے کو بھی دنیا کی سب سے بڑی نعمت سمجھتا ہوں۔ تازے خود کھائیے۔ گندے ہو جائیں تو ہوٹلوں اور سیاسی جلسوں کے لیے دُگنے داموں بیچیے۔

4۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔ 10 = 1 + 9

(i) ادیب کی عزت (ii) دوستی کا پھل

5۔ دلاور فگار کی نظم "لوکل بس" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

6۔ دو دوستوں کے درمیان "مسئلہ فلسطین" کے موضوع پر مکالمہ تحریر کیجیے۔ 10

یا

کالج کی سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات کی روداد قلم بند کیجیے۔

7۔ ڈپٹی کمشنر کے نام تفریحی پارک کے قیام کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔ 10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 10 = 2 + 8

"خبردار رعایا سے کبھی نہ کہنا کہ میں تمہارا حاکم بنا دیا گیا ہوں اور اب میں ہی سب کچھ ہوں۔ سب کو میری تابعداری کرنی چاہیے اس ذہنیت سے دل میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ دین میں کمزوری آتی ہے اور بربادی کے لیے بلاوا آتا ہے اور اگر حکومت کی وجہ سے غرور پیدا ہو جانے لگے تو سب سے بڑے بادشاہ کی طرف دیکھنا جو تمہارے اوپر ہے اور تم پر وہ قدرت رکھتا ہے جو تم خود بھی اپنے اوپر نہیں رکھتے۔"

ParhloPakistan.com